مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ (۵۱)
کو جنھیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا، وہ ایمان رکھتے ہیں جبت اور طاغوت پر۔

میں 'جبت اور طاغوت' کی تشریح میں ایک قول مجاہد کا یہ نقل کیا ہے:

'یومنون بالجبت والطاغوت'	وہ ایمان رکھتے ہیں جبت اور طاغوت پر'
قال الجبت السحر والطاغوت	فرمایا 'جبت' جادو ہے۔ اور طاغوت کے
الشیطان فی صورۃ انسان	معنی ہیں شیطان بصورت انسان جس کی
یتحاکمون الیہ وھو صاحب	طرف لوگ اپنے فیصلوں میں رجوع کریں
امرھم ۵۷	اور وہی ان کا کل مالک و مختار ہو۔

اس کے بعد موصوف اس سلسلے کے دوسرے اقوال نقل کرنے کے بعد اپنی ترجیحی رائے ان لفظوں میں پیش کرتے ہیں:

"ابو جعفر نے کہا کہ میرے نزدیک 'یومنون بالجبت والطاغوت' (اور وہ ایمان رکھتے ہیں جبت اور طاغوت پر) کی تاویل میں صحیح قول یہ ہے کہ کہا جائے وہ اللہ کے سوا دوسرے دو معبودوں کی تصدیق کرتے ہیں، جن کی وہ بندگی کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور انھیں اپنا معبود گردانتے ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ جبت اور طاغوت نام ہے ہر اس قابل احترام وجود کا جس کی اللہ کو چھوڑ کر پرستش کی جائے یا اس کی پیروی اور سرافگندگی اختیار کی جائے۔ بلا لحاظ اس کے کہ یہ قابل احترام وجود کیا ہے، پتھر، انسان یا شیطان۔ جب معاملہ کی صورت یہ ہے تو وہ بت جن کی زمانہ جاہلیت کے لوگ پرستش کرتے تھے اور جو اللہ کو چھوڑ کر بندگی کیے جانے کے سبب حد درجہ قابل احترام تھے تو ان کا شمار 'جبتوں اور طاغوتوں' میں ہوا۔ اسی طرح وہ شیاطین جن کی کفار اللہ کی نافرمانی میں پیروی کرتے تھے نیز وہ جادوگر اور کاہن جو اہل شرک کے ہاں جو کہہ دیں اسے حرف بہ حرف صحیح سمجھا جاتا تھا، (یہ بھی انہی جبت و طاغوت میں شامل ہوئے) یہی حال حی بن اخطب اور کعب بن اشرف کا ہے اس لیے کہ نافرمانی اور اس کے رسول کے انکار میں، ان کی قوم، یہود' میں ان کی بلاچون وچرا اور اندھی پیروی کی جاتی تھی۔ تو یہ دونوں بھی (اسی